DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07-04-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں امن وامان کاروبار تعلیم میری ترجیحات ہیں، عبدالولی کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	ملک کو مشکل حالات سے نکالنے کیلئے سب کو مثبت فیصلے کرنے چاہیں، مولانا واسع۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	بلوچستان یونیورسٹی کے اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہیں، آغا حسن بلوچ۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	اسلام آباد نے ہمیشہ بلوچستان کو ہر حوالے سے نظر انداز کیا ہے زمرک اچکزائی۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	حب شہر کے مسائل کے حل پر اب اہم بھرپور توجہ دینگے صالح بھوتانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان ہائیکورٹ کوارڈینیٹرز کی تعیناتی اور وزیراعلیٰ کے ترجمانوں کی تقرری پر جواب طلب۔	آزادی ودیگر اخبارات
07	بلوچستان حکومت اور پی پی ایل کے درمیان گیس رائلٹی کا معاملہ حل نہ ہوسکا۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	وفاقی محتسب کی ٹیم کا دورہ پوسٹ آفس عوامی شکایات حل کرنے کے احکامات۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	آئندہ مالی سال سے قبل صوبائی ایچ ای سی قائم کردی جائیگی عمران گچکی۔	سینچری ودیگر اخبارات
10	اسپیشل سیکرٹری صحت کا سول ہسپتال کوئٹہ کا دورہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	سانحہ بارکھان لاشیں گراں ناز کے بیٹوں کی تھیں ڈی این اے رپورٹ سردار کھیتر ان پر حملہ کا الرٹ جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	تین صوبوں میں مردم شماری 90 فیصد مکمل بلوچستان میں سست روی کا شکار۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	ایک لاکھ مستحقین کو راشن پیکج کی فراہمی کیلئے فنڈز جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	حکمرانوں نے بلوچستان اور گوادر کے عوام سے روزگار چھین لیا جماعت اسلامی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	محمود خان اچکزئی ڈاکٹر مالک بلوچ اور امیر الملک مینگل کی ملاقات۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

تربت میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، کوئٹہ دن دہاڑے دودکانوں کو لوٹ لیا گیا، دالبندین رشتہ داروں میں زمین کے تنازع پر فائرنگ 2 افراد ہلاک 3 زخمی ،ڈھاڈر بالاناڑی میں لیویز کی کاروائی ڈاکو ہلاک، ڈھاڈر رواگہ شاہوانی میں فائرنگ تبادلے میں اشتہاری ڈاکو ہلاک، جھل مگسی غیرت کے نام پر لڑکی سمیت دو افراد کو قتل کردیا گیا۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07-04-2023

عوامی مسائل

کوئٹہ آٹے اور چینی کی اسمگلنگ عروج پر انتظامیہ خاموش، اے ون سٹی میں مسائل کے انبار متعلقہ حکام خاموش مکین پریشان، قومی شاہراہیں انتہائی خستہ حال ٹریفک حادثات بڑھ گئے، ریکوڈک میں پہلا حق مقامیوں کا ہے انسانی حقوق نوکنڈی، تربت ڈی ایچ کیو ہسپتال میں دوائیں ناپید ڈاکٹر غائب۔

اداریہ:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان عوام صدیوں پرانی زندگی جینے پر مجبور** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک کے دیگر علاقوں کی نسبت بلوچستان میں زندگی اس سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔ بلوچ عوام ابھی تک پانی کے عذاب میں بھی مبتلا ہیں۔ اگر بارشیں نہ ہوں تو پانی کی بوند بوند کو ترستے ہیں اور بچے خواتین اور مرد دور دراز علاقوں سے پانی لانے پر مجبور ہوتے ہیں اور اگر بارشیں ہو جائیں تو پھر سیلابی ریلوں سے ان کی جان و مال کا نقصان ہوتا ہے۔ دنیا بھر میں بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے لئے ڈیم بنائے جاتے ہیں تاکہ عوام کو سارا سال پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا سکے لیکن بدقسمتی سے پاکستان میں کسی جمہوری دور میں کوئی ڈیم نہیں بنا۔ ایوب خان کے بعد مشرف دور میں ڈیم تعمیر کئے گئے۔ اس سے ان کے عوام کے لئے جذبات کا اظہار ہوتا ہے۔ اس وزیر اعلیٰ کے مطابق ہم نے اندازہ لگایا کہ ایک ہیلی کاپٹر خریدنے میں کتنی رقم لگتی ہے اور پورے صوبے کے عوام کے لئے میڈیکل انشورنس فراہم کرنے میں سالانہ کتنا پریمیم جا رہا ہے۔ اس میں زیادہ فرق نہیں تھا تو ہم نے نئے ہیلی کاپٹر کی جگہ عوام کی صحت کا بندوبست کر دیا۔ اس طرح اگر صوبائی حکومت چاہے تو بہت کچھ ممکن ہے۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**گورنر بلوچستان کی نشاندھی اور کوئٹہ کے شہری مسائل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Encouraging sportsmen" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Hunting of Demoiselle Cranes in Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

گورنر وزیراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 07 APR 2023 Page No:________

امن کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، گورنر بلوچستان

تعلیم کا فروغ ہماری ترجیح، بارڈر پر کاروبار کیلئے بہتر سہولیات فراہم کرینگے، ڈی سی ہاؤس نوشکی میں خطاب

نوشکی (نامہ نگار) گورنر بلوچستان ملک عبدالوالی کاکڑ نے کہا ہے کہ امان امن کا قیام کاروبار اور تعلیم کا فروغ ہماری ترجیحات میں سرفہرست ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈی سی ہاؤس میں نمائندہ عوامی اجتماع سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر بی این پی کے ضلعی صدر میر بہادر خان مینگل نذیر بلوچ مولانا منظور احمد مینگل سردار محمد بخش مینگل میر خورشید جمالدینی ملک شبیر احمد مینگل امداد علی مینگل میر شبیر احمد بادینی سردار رسول خان مینگل میر احمد مینگل موجود تھے، گورنر بلوچستان کو نوشکی میں امن امان اور دیگر مسائل کے حوالے سے آگاہ کیا گیا، گورنر نے کہا کہ امن امان کا قیام ناگزیر ہے اس مقصد کے حصول کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اقدامات کرینگے، شہریوں کی جان مال کا تحفظ حکومت کی ذمے داری بنتی ہے، امن امان سے کاروبار کو فروغ حاصل ہوگا اور تعلیم کے فروغ پر مثبت اثرات مرتب ہونگے، انہوں نے کہا کہ سرکاری افسران کی ذمے داری ہے کہ وہ سرکاری اراضیات کی حفاظت کو یقینی بنائیں اگر کسی نے بھی سرکاری اراضی پر قبضہ کیا تو متعلقہ حکام ذمہ دار ہونگے، گورنر نے کہا کہ بلوچستان میں روزگار کے ذرائع نہیں، خشک سالی اور طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے زرعی شعبہ تباہی سے دوچار ہے، بلوچستان کے عوام کی اکثریت کے روزگار کا انحصار بارڈر کے کاروبار سے وابستہ ہے ہماری کوشش ہے بارڈر پر بسنے والوں کو کاروبار کیلئے بہتر سہولیات دیں اس مقصد کے حصول کے لیے حکمت عملی بنا رہی ہے، گورنر نے کہا کہ غیر ضروری چیک پوسٹوں کو ہٹانے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں، گورنر نے کہا کہ عید کے بعد نوشکی کا دوبارہ دورہ کرونگا۔ گورنر بلوچستان نے ٹیچنگ ہسپتال کے مختلف شعبوں کا وزٹ کیا ایم ایس ڈاکٹر ظفر مینگل نے گورنر کو بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر کمالان گچکی میر بہادر خان مینگل موجود تھے، گورنر بلوچستان نے ایس بی کے کیمپس کا وزٹ کیا، کیمپس کے ڈائریکٹر امان اللہ مینگل نے بریفنگ دی۔ گورنر بلوچستان نے ایس بی کے کے احاطے میں انار کا پودا بھی لگایا، نوشکی آمد پر ڈپٹی کمشنر ہاؤس میں پولیس کے چاق وچوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔

گورنر کاکڑ مسائل کا حل یقینی بنائیں گے، حاجی اللہ بخش بادینی

کوئٹہ (پ ر) تفتان بس ٹرانسپورٹ یونین رخشان ڈویژن کے صدر حاجی اللہ بخش بادینی نے ملک عبدالولی خان کاکڑ کو گورنر بلوچستان کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر ہے کہ وہ سیاسی کارکن کی حیثیت سے وہ عوام کے مسائل کا حل یقینی بنائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں امن وامان، کاروبار اور تعلیم میری ترجیحات ہیں، عبدالولی کاکڑ

بلوچستان میں بے روزگاری کی شرح زیادہ ہے کاروبار کے لیے امن وامان انتہائی ضروری ہے جب لوگ خوشحال ہونگے تب تعلیم کی طرف زیادہ توجہ ہوگی

امن وامان بہتر کرنا انتظامیہ کی ذمہ داری ہے تاہم صوبے میں پشتون بلوچ کا قبائلی روایات بھی ہے ان کی پاسداری بھی ضروری ہے' گورنر بلوچستان

سرکاری اداروں کے مختص زمینوں کو قبضہ کرنے کی شکایات مل رہی ہے کمشنر رخشان ڈویژن اور ڈی سی نوشکی قبضہ مافیا کے خلاف کارروائی کرے

نوشکی (اے این این، آئی این پی) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کاروبار اور تعلیم میری اولین ترجیحات میں شامل ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈپٹی کمشنر کی رہائشگاہ پر قبائلی معتبرین سیاسی پارٹیوں کے........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 9 پر

نمائندوں معززین شہر سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر کمشنر رخشان ڈویژن۔ ڈپٹی کمشنر نوشکی خرم خالد ڈی آئی جی نزیر احمد کرد ایس پی عبدالروف بڑیچ۔ میر بہادر خان مینگل نزیر بلوچ۔ آغا سید زین العابدین شاہ و دیگر بھی موجود تھے انہوں نے کہا چونکہ بلوچستان میں بے روزگاری کی شرح زیادہ ہے کاروبار کے لیے امن و امان انتہائی ضروری ہے جب لوگ خوشحال ہونگے تب تعلیم کی طرف زیادہ توجہ ہوگی کمشنر رخشان ڈویژن لیویز فورس کو دیگر غیر سرکاری جگہوں کی بجائے سرکاری ڈیوٹیوں پر تعینات کیا جائے جس سے امن وامان رکھنے میں مدد ملے گی

بلوچستان یونیورسٹی کے اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہیں، آغا حسن بلوچ

حکمرانوں اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے ارباب اختیار کی ساتھ مسائل کے حل کیلئے جدو جہد کرینگے

اسلام آباد (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ سے چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن چیئرمین ڈاکٹر مختار احمد نے ملاقات کی جس میں تفصیل سے بلوچستان کے جامعہ کا معاملات کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا جس میں چیئرمین ایچ ای سی نے یقین دہانی کرائی کہ عید کے فوراً بعد بلوچستان یونیورسٹی کے اساتذہ و ملازمین کے جو بنیادی مسائل ہیں ان کے حل کیلئے کوئٹہ جا کر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ و جامعات کے وائس چانسلران کے ساتھ تفصیلی ملاقات کی اور بلوچستان یونیورسٹی کے سمیت تمام معاملات کا جائزہ لیا جائیگا اور کوشش ہوگی کہ بلوچستان میں تعلیم کے فروغ میں کوئی خلل نہ آئے ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی طالب علموں کو جدید تعلیم سے آراستہ کیا جائیگا اس موقع پر آغا حسن بلوچ نے کہا کہ پارٹی قیادت سردار اختر جان مینگل سمیت تمام کی یہی خواہش ہے کہ ہم بلوچستان میں تعلیم سے نوجوانوں کو آراستہ کریں اور بلوچستان یونیورسٹی کے ملازمین کے مسائل کے حل کیلئے اقدامات کریں بلوچستان یونیورسٹی کے اساتذہ کے ساتھ کھڑے ہیں اور حکمرانوں اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے ارباب و اختیار کے ساتھ بلوچستان یونیورسٹی سمیت تمام یونیورسٹیز کے اساتذہ کے بنیادی مسائل کے حل اور نوجوانوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کیلئے جدوجہد کریں وفاقی وزیر نے ڈاکٹر مختار احمد سے کہا کہ عید کے فوراً بعد کوئٹہ جا کر گورنر بلوچستان ملک ولی کاکڑ اور وائس چانسلران سے ملاقات کریں اور یونیورسٹی کے مالی اور اکیڈمک جو بھی مسائل ہیں ان کے حل کیلئے اقدامات کریں میری بھی کوشش ہوگی کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف کو جامعات کے مسائل سے آگاہی دوں تاکہ وہ فنڈز کے اجراء کیلئے ہدایت دیں۔

ملک کو مشکل حالات سے نکالنے کیلئے سب کو مثبت فیصلے کرنے چاہئیں، مولانا واسع

آئین پر عمل کر کے ہی ملک ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوسکتا ہے، صوبائی امیر جمعیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جب تک ملک میں تمام ادارے آئینی حدود میں رہ کر کام نہیں کرینگے اس وقت تک ملکی معاملات ٹھیک نہیں چل سکتے اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ فوری طور پر تمام ادارے اپنے آئینی حدود میں رہ کر کام کریں کیونکہ آئین کے مطابق ہی ملک ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہوسکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ایوان سیاسی اور معاشی استحکام کے لیے ایک ہی وقت پر عام انتخابات کو مسائل کا حل سمجھتا ہے، ایوان تین رکنی بینچ کا اقلیتی فیصلہ مسترد کرتا ہے، ایوان دستور کے آرٹیکل 163 کی غلط تشریح اور اسے عدالت عظمیٰ کے فیصلے کے ذریعے از سر نو تحریر کیے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ سب سے زیادہ سپریم ہے جب پارلیمنٹ کے حقیقت کو کوئی تسلیم نہیں کرتا تو ہم بھی ان کے حقیقت کو تسلیم نہیں کرینگے پاکستان کی ترقی و خوشحالی اسی میں ہے کہ ہم آئین و قانون کے مطابق رہ کر پاکستان کی ترقی و خوشحالی میں اپنا کردار ادا کریں جمعیت علماء اسلام تمام آئینی اداروں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اس وقت ملک مشکل حالات میں ہے اور ملک کو نکالنے کیلئے ہم سب کو مثبت فیصلے کرنے چاہیے وفاقی حکومت نے اس حوالے سے جو فیصلہ دیا ہے وفاقی کابینہ اس کی حمایت کرتے ہیں اور عدالت عظمیٰ کا فل کورٹ اس پر نظر ثانی کریں۔

MASHRIQ QUETTA

اسلام آباد نے ہمیشہ بلوچستان کو ہر حوالے سے نظر انداز کیا ہے، زمرک اچکزئی

بلوچستان معدنیات یا دیگر حوالے سے ایک اہم صوبہ ہے، بلوچستان میں ہمیشہ ترقیاتی کام تو ہوئے لیکن فنڈز کی کمی کی وجہ سے یہ کام مکمل نہیں ہوسکا

صوبے نے ہمیشہ وفادار کا ثبوت دیا ہے آج بھی وقت ہے کہ بلوچستان کو ترقیاتی یافتہ بنانے کیلئے اقدامات اٹھائیں صوبائی وزیر کی وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر خزانہ و خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں وسائل کی کمی نہیں ہے اگر ان وسائل کو ہم صوبے پر خرچ کریں تو ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اسلام آباد نے ہمیشہ بلوچستان کو ہر حوالے سے نظر انداز کیا ہے آج بھی وقت ہے کہ وفاقی حکومت جس میں 13 جماعتیں شامل ہے وہ بلوچستان کے وسائل فراہم کرنے کیلئے اقدامات اور یہاں بھی جتنے بھی مسائل ہے ان کو حل کرنے کیلئے بلوچستان حکومت کے ساتھ ملکر اقدامات کریں' یہ بات انہوں نے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے......

بقیہ نمبر 49 صفحہ 9 پر

کہا کہ بلوچستان معدنیات یا دیگر حوالے سے ایک اہم صوبہ ہے اور اس صوبے نے ہمیشہ وفادار کا ثبوت دیا ہے بلوچستان میں ہمیشہ ترقیاتی کام تو ہوئے لیکن فنڈز کی کمی کی وجہ سے یہ کام مکمل نہیں ہوسکا جس سے بلوچستان آج تک مکمل ترقی کی جانب سے گامزن نہیں ہوسکا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت اگر سی پیک ریکوڈک اور سیندک کے حوالے سے جو وسائل مل رہا ہے وہ بلوچستان پر خرچ کیا جائے تو آنے والے وقت میں بلوچستان ایک خوشحال اور ترقیاتی یافتہ صوبہ بن سکتا ہے اسلام آباد سے ہمیں یہ گلہ ہے کہ وہ بلوچستان کے وسائل جو نکل رہے ہیں اس پر ہمیشہ نظر رکھتے ہیں لیکن آج تک جتنے وسائل ہے ان پر نظر نہیں رکھی گئی ہے۔

Baakhabar Quetta

حب شہر کے مسائل کے حل پر اب ہم بھرپور توجہ دینگے، صالح بھوتانی

اتحادی جماعتوں نے کلین سوئپ کیا ضلع لسبیلہ کی تین یوسیز پر بھی کامیابی ملی ہے

حب (یو این اے) صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی حب بلدیاتی انتخابات کے تیسرے مرحلے کی کامیابی کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پہلی مرتبہ ہے کہ بھوتانی برادران نے اپنے اتحادی جماعتوں پیپلز پارٹی، جمعیت علما اسلام اور بی این پی کے ساتھ ملکر ضلع حب میں کلین سوئپ کیا ہے اور ضلع لسبیلہ کی تین یونین کونسلوں پر بھی کامیابی حاصل کی ہے یہ بات انھوں نے بلدیاتی انتخابات کے تیسرے مرحلے میں لسبیلہ عوامی اتحاد کے کامیابی حاصل کرنے والے چیئرمین اور وائس چیئرمین کے عہدوں پر کامیابی کے بعد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل حب میں ہمارا کوئی چیئرمین نہیں تھا اور لوکل باڈیز میں کوئی عمل دخل نہیں تھا اسی وجہ سے حب کے بلدیاتی معاملات میں وہ کچھ کرنے سے قاصر رہے تاہم اب ہم حب شہر کے مسائل پر بھرپور توجہ دیں گے اور حب شہر کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کرینگے انھوں نے کہا کہ حالیہ دنوں انھوں نے وزیر اعلیٰ سے 89 کروڑ روپے جو کہ ضلع حب اور ضلع لسبیلہ کی 5 میونسپل کمیٹیز ایک میونسپل کارپوریشن حب اور 32 یوسیز کیلئے گرانٹ حاصل کی جس پر کچھ لوگوں نے عدالت سے رجوع کیا ہے تاہم ہمیں عدالت سے انصاف کی توقع ہے کیونکہ ہر گرانٹ عوامی اجتماعی فلاح و بہبود کے کاموں پر خرچ ہوتا ہے اور یہ گرانٹ عوام کی بھلائی کے کام کرنا مقصود ہے

بلوچستان ہائیکورٹ، کوآرڈینیٹرز کی تعیناتی اور وزیراعلیٰ کے دو ترجمانوں کی تقرری پر جواب طلب

حکومت بلوچستان کے ترجمان اور وزیراعلیٰ کے ترجمان کا کام ایک جیسا ہے، قومی خزانے کو بھاری نقصان ہورہا ہے، درخواست گزار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے حکومت بلوچستان اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے دو ترجمان اور وزیراعلیٰ کے 28 کوآرڈینیٹرز کی تقرری کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈووکیٹ جنرل محمد آصف ریکی، درخواست گذار عبدالصادق خلجی ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران درخواست گذار عبدالصادق ایڈووکیٹ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے ایک ترجمان فرح عظیم شاہ کی تنخواہ ڈبل کرنے متعلق ایک نوٹیفکیشن عدالت میں پیش کیا اور عدالت کو بتایا صوبے کی مالی مشکلات سب کے سامنے ہیں اور ان حالات میں وزیراعلیٰ کے ترجمان کی تنخواہ ڈبل کردی گئی ہے۔ عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل سے بڑی تعداد میں کوارڈینیٹرز کی تعیناتی اور وزیراعلیٰ کے دو ترجمانوں کی تقرری پر جواب طلب کرتے ہوئے سماعت ملتوی کردی۔ آئینی درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ ملک میں سال 2022 کے دوران آنے والے سیلاب سے بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصانات ہوئے۔ بلکہ کلائمٹ ڈیزاسٹر نے ملک کو معاشی طور پر کمزور کردیا ہے حکومت بلوچستان نے یکم مارچ 2022 کو ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے فرح عظیم شاہ کو ترجمان صوبائی حکومت مقرر کیا اور پھر حیران کن طور پر 9 مارچ 2023 کو ایک اور نوٹیفکیشن کے ذریعے بابر یوسفزئی کو وزیراعلیٰ بلوچستان کا ترجمان مقرر کیا گیا اس مقصد کے لئے نئی آسامی تخلیق کی گئی حالانکہ حکومت بلوچستان کے ترجمان اور وزیراعلیٰ کے ترجمان کا کام ایک جیسا ہے جسے قومی خزانے کو بھاری نقصان ہورہا ہے۔ دوسری جانب مختلف نوٹیفکیشن کے ذریعے وزیراعلیٰ کے 28 اعزازی کوآرڈینیٹرز کی تقرری بھی عمل میں لائی گئی ہے لیکن حیران کن طور پر کوآرڈینیٹرز کیلئے سول سیکرٹریٹ میں الگ کمرہ بمعہ مکمل عملہ، ٹیلی فونز، کمپیوٹرز و دیگر سہولیات دے دی گئی ہیں جس سے بلوچستان سے جیسے مالی مشکلات کا شکار صوبے کے خزانے پر بھاری بوجھ پڑ رہا ہے بجٹ بک کے مطابق حکومت کیلئے صرف ایک ترجمان کی اجازت ہے لیکن قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وزیراعلیٰ کے ترجمان کی تقرری عمل میں لائی گئی اور غریب صوبہ بلوچستان کو اقربا پروری کی بنیاد پر کی جانے والی تقرریوں کے ذریعے بھاری مالی بوجھ کا سامنا ہے درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ ایک طرف ملک اور صوبہ بلوچستان مالی مشکلات سے دوچار ہے بلکہ تنخواہیں نہ ہونے کی وجہ سے جامعہ بلوچستان اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ملازمین بھی سراپا احتجاج ہیں ایسے میں صوبے کی تاریخ میں پہلی بار حکومت کے ترجمان کے ساتھ ساتھ وزیراعلیٰ کیلئے الگ ترجمان مقرر کیا گیا ہے جو کہ خلاف قانون ہے انہوں نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ حکومت بلوچستان کے اس غیر قانونی اقدامات کا نوٹس لے کر اس سلسلے میں احکامات صادر کریں۔

حکومت نے صحت کارڈ منصوبے کیلئے 5 ارب مختص کیے، فرح عظیم شاہ

کارڈ کی مدت سال سے بڑھا کر تین سال کردی گئی عملی اقدامات کررہے ہیں، ترجمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومتی ترجمان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت صحت عامہ کی بہتری کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ دور دراز علاقوں میں صحت مراکز کو فعال بناتے ہوئے بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہیں۔ صحت کارڈ کا اجراء اور اس کی مدت کو ایک سال کے بجائے 3 سال کر دیا گیا ہے منصوبے پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے پانچ ارب روپے مختص کر دیئے گئے ہیں۔ دور دراز کے علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے ایمبولینس اور موبائل ہیلتھ سروسز بھی مہیا کی گئی ہیں۔ صوبائی حکومت اپنے محدود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ مالی مشکلات کے باوجود صدی کی بدترین وبا کرونا وائرس پر قابو پانے کیلئے ٹھوس و عملی اقدامات کیے گئے جس پر عملدرآمد کے لئے صحت عامہ سے منسلک افراد اور پروفیشنلز کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل رہا اور قوم اس پر قابو پانے میں کامیاب ہوئی۔ ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ آج پوری دنیا میں صحت کا عالمی دن منایا جارہا ہے جس کا مقصد بیماریوں کا خاتمہ یقینی بناتے ہوئے صحت مند معاشرے کا حصول ہے۔ دنیا نے جس تیزی سے ترقی کی ہے اور انسان کا انداز زندگی بدل دیا اس سے صحت سے متعلق کافی پیچیدگیاں بھی سامنے آگئی ہیں۔

بلوچستان حکومت اور پی پی ایل کے درمیان گیس رائلٹی کا معاملہ حل نہ ہوسکا

حکومت نے تیس ارب سے زائد کے واجبات کی وصولی کیلئے قانونی راستہ اختیار کرنے کا فیصلہ کرلیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹیڈ کے درمیان سوئی گیس لیز کی رائلٹی کا معاملہ حل نہیں ہوسکا، بلوچستان حکومت نے تیس ارب سے زائد کے واجبات کی وصولی کیلئے قانونی راستہ اختیار کرنے کا فیصلہ کرلیا صوبائی وزرا اور محکمہ توانائی کے حکام پر مشتمل ٹیم ائندہ کا لائحہ عمل تیار کرے گی۔ بلوچستان کے علاقے سوئی میں بلوچستان حکومت اور پی پی ایل کے درمیان سوئی گیس لیز کا معاہدہ 2016 سے ختم ہوچکا ہے، اور پی پی ایل پچھلے سات برسوں سے بغیر لیز رائلٹی دیئے صوبے سے گیس نکال رہی ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان حکومت کا موقف ہے کہ پی پی ایل پر گیس رائلٹی کے 55 ارب روپے کے واجبات ہیں جبکہ پی پی ایل تیس ارب روپے کے واجبات تسلیم کرتی ہے مگر اس رقم کی ادائیگی کو بلوچستان حکومت اور پی پی ایل کے درمیاں نئے معاہدے سے مشروط کرتی ہے جبکہ دیگر 25 ارب روپے پر بات چیت کرنا چاہتی ہے بلوچستان حکومت اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹیڈ کے درمیان سوئی گیس لیز کی رائلٹی کا معاملہ سات سال گذرنے کے باوجود حل نہیں ہوسکا ہے بلوچستان حکومت نے تیس ارب سے زائد کے واجبات کی وصولی کیلئے قانونی راستہ اختیار کرنے کا فیصلہ کرلیا، صوبائی وزرا اور محکمہ توانائی کے حکام پر مشتمل ٹیم ائندہ کا لائحہ عمل تیار کرے گی۔

وفاقی محتسب کی ٹیم کا دورہ پوسٹ آفس، عوامی شکایات حل کرنے کے احکامات

محکمہ ڈاک کو اپنا پرانا مقام دلانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ امیر محمد رند اور احمد وقاص کی گفتگو

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی ہدایات کے مطابق ریجنل آفس کوئٹہ کے افسران نے پاکستان پوسٹ آفس کے دفتر کا دورہ کیا۔ دورے کا مقصد عوام کو ملنے والی سہولتوں کا جائزہ لینا اور محکمہ کی کارکردگی کی رپورٹ تیار کرنا تھا۔ سینئر انویسٹی گیشن افسر امیر محمد رند کی سربراہی میں انویسٹی گیشن آفیسر احمد وقاص کاشی نے پاکستان پوسٹ آفس کے مختلف یونٹس کا معائنہ کیا۔ وفاقی محتسب کی ٹیم نے عوامی شکایات سنیں اور موقع پر ہی شکایات حل کرنے کے لئے احکامات جاری کیے وفاقی محتسب کے افسران نے پاکستان پوسٹ آفس کے افسران کو عوامی مسائل حل کرنے کے حل پر زور دینے کا کہا اور ہدایت کی کہ ڈاک کے نظام کو مزید بہتر کیا جائے، محکمہ ڈاک کو پہلے والا مقام دلانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ وفاقی محتسب کی ٹیم نے عوامی مسائل حل کرنے کے لئے ہر ممکن اقدام اٹھانے کا عہد کیا۔

آئندہ مالی سال سے قبل صوبائی ایچ ای سی قائم کردی جائیگی، عمران گچکی

بیوٹمز کے مالی بحران کے حل کے لئے متعلقہ حکام سے رابطہ کرینگے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل سیکرٹری عمران گچکی سے بیوٹمز اسٹاف ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات جامعہ کے مالی بحران، ملازمین کے مسائل سے آگاہ کیا، جمعرات کو بیوٹمز اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر نعمان خان کی قیادت میں سہیل انور، شمس الہدیٰ سمیت دیگر پر مشتمل وفد نے وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران گچکی سے انکے دفتر میں ملاقات کی۔ وفد نے پرنسپل سیکرٹری کو ملازمین کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی، جامعہ کے مالی بحران سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بیوٹمز ملازمین کو گزشتہ ماہ کی تنخواہیں ادا نہیں کی گئی ہیں جس کی وجہ سے 13 سو سے زائد ملازمین شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ وفد نے پرنسپل سیکرٹری کو بتایا کہ جامعہ کے اخراجات 2350 ملین روپے ہیں جبکہ آمدن 1500 ملین روپے ہے جامعہ میں اس وقت 850 ملین روپے سے زائد کا خسارہ ہے جس کے لئے صوبائی حکومت سے درخواست ہے کہ وہ بیوٹمز کو بیل آوٹ پیکج کے اجراء سمیت جامعہ کے مالی بحران کے مستقل حل کے لئے اقدامات اٹھائے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران گچکی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا وژن ہے کہ صوبے میں اعلیٰ تعلیم کا فروغ عام کر کے نوجوانوں کو مستقبل کے چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لئے تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صوبائی ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے قیام کے لئے کوشش تیز کردی ہے امید ہے کہ آئندہ مالی سال سے قبل ہی صوبائی ایچ ای سی قائم کردی جائے گی۔ پرنسپل سیکرٹری نے بیوٹمز اسٹاف ایسوسی ایشن کے وفد کو جامعہ کے مالی بحران کے حل کے لئے متعلقہ حکام سے رابطہ کرنے اور ملازمین کے مسائل کے حل کے لئے عملی اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کروائی۔

ژوب: پاک فوج اور الشفاء آئی ٹرسٹ کے زیراہتمام مفت آئی کیمپ کا انعقاد

57 مریضوں کی سرجری سمیت 14 سو سے زائد افراد کا معائنہ کرکے چشمے اور ادویات فراہم کی گئیں

ژوب (پ ر) پاک فوج اور الشفاء آئی ٹرسٹ کے باہمی اشتراک سے کمبائن ملٹری ہسپتال ژوب میں مفت آئی میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا کیمپ کے دوران 1400 سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا جن میں سے 57 مریضوں کی موتیا بند سرجری بھی کی گئی جبکہ 412 مریضوں کو بصارت کے چشمے اور ادویات فراہم کی گئی ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف نے آرمی پبلک اسکول اور فیڈرل گورنمنٹ اسکول کے اساتذہ اور بچوں کا بھی مفت معائنہ اور اساتذہ کرام کو صحت وصفائی سے متعلق آگاہی فراہم کی۔

اسپیشل سیکرٹری صحت کا سول ہسپتال کوئٹہ کا دورہ

لیبر روم توسیع، وارڈز اور آپریشن تھیٹر میں جدید سہولیات کی فراہمی ترجیح ہے، داود بازئی

کوئٹہ (خبرنگار) اسپیشل سیکرٹری صحت داود بازئی اور ڈائریکٹر کیپٹل پراجیکٹ ثاقب کاکڑ کا سول ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کیا ایم ایس سول ہسپتال ڈاکٹر اسحاق پانیزئی نے اپنے افیسران، ڈی ایم ایس محبوب قمرانی، ڈی ایم ایس غلام سرور، ڈی ایم ایس ڈاکٹر گریک داس، انسٹرومنٹ انچارج ملک ذوالفقار اور دیگر معاونین کے ہمراہ اسپیشل سیکرٹری صحت داود بازئی اور ڈائریکٹر کیپٹل پراجیک ثاقب کاکڑ کو زیر تعمیر لیبر روم کا وزٹ کروایا ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر اسحاق پانیزئی نے سول ہسپتال کے گائنی وارڈ کے لیبر روم میں توسیع کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے بتائی کہ منصوبے کی تکمیل سے سول ہسپتال کے گائنی وارڈ کے لیبر روم میں توسیع، وارڈز اور آپریشن تھیٹر میں جدید سہولیات کی فراہمی ممکن ہوسکے گی لیبر روم کی توسیع سے زیادہ خواتین مریضوں کو صحت کی بہتر سہولیات میسر آسکیں گی، اسپیشل سیکرٹری صحت داود بازئی اور ڈاریکٹر کیپٹل پراجیکٹ ثاقب کاکڑ نے لیبارٹری کا دورہ بھی کیا اسپیشل سیکرٹری صحت داود بازئی نے وزٹ کے دوران کہا کہ وہ جلد ہی سیکرٹری صحت کے ساتھ سول ہسپتال کا تفصیلی دورہ کریں گے۔

بلوچستان حکومت کو کیسکو کی حوالگی کے حوالے سے بات چیت کا عمل جاری

کمرشل اور گھریلو صارفین کے ذمہ ساڑھے چار سو ارب روپے واجب الادا ہیں

صوبے نے کیسکو لینے میں عدم دلچسپی کا اظہار کردیا، وصولی حکومت کیلئے مشکل کا باعث

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی حکومت کی بلوچستان حکومت کو کیسکو کی حوالگی کے حوالے سے بات چیت کا عمل جاری ہے تاہم صوبے نے کیسکو لینے میں عدم دلچسپی کا اظہار کردیا کیسکو کے اپنے صارفین پر 450ارب روپے سے زائد کی رقم واجب الادا ہے، جو صارفین سے وصول کرنا صوبائی حکومت کیلئے مشکل کام ہے۔ محکمہ توانائی کے حکام نے نجی ٹی وی......... بقیہ نمبر48 صفحہ 9پر

کو بتایا کہ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کے درمیان کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کو صوبے کو دینے کے حوالے سے بات چیت کا عمل جاری ہے، تاہم صوبائی حکومت نے کیسکو لینے میں عدم دلچسپی کا اظہار کیا کیونکہ اس وقت کیسکو کے زرعی، کمرشل اور گھریلو صارفین کے ذمہ ساڑھے چار سو ارب روپے واجب الادا ہیں جن کی وصولی صوبائی حکومت کیلئے مشکل کا باعث ہے، دوسری جانب بلوچستان حکومت مالی مشکلات کا شکار ہے کیسکو لینے سے مالی مشکلات میں مزید اضافہ ہوجائے گا۔

بلوچستان کی جیلوں میں قیدیوں کیلئے طبی سہولیات کا فقدان

جیلوں کیلئے ادویات کا بجٹ 70 لاکھ سے کم کرکے 30 لاکھ کردیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی جیلوں میں قیدیوں کیلئے طبی سہولیات کے فقدان کا انکشاف سامنے آیا ہے، صوبائی حکومت نے قیدیوں کی تعداد بڑھنے اور ادویات کی قیمتوں میں اضافے کے باوجود جیلوں کیلئے ادویات کا بجٹ 70لاکھ سے کم کرکے .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 9پر

30لاکھ کردیا، صوبے کی بارہ میں سے سات جیلوں میں ڈاکٹرز اور گیارہ جیلوں میں لیڈی ڈاکٹرز ہی دستیاب نہیں ہیں۔ بلوچستان کے علاقوں مچ، گڈانی، خضدار، مستونگ اور ژوب میں سنٹرل جیل اور کوئٹہ، سبی، ڈیرہ مراد جمالی، تربت، لورالائی، نوشکی اور پشین میں ڈسٹرکٹ جیل قائم ہیں، جن میں 50 خواتین، سزائے موت کے منتظر 60قیدیوں سمیت تین ہزار کے لگ بھگ قیدی پابند سلال ہیں، صوبے کی جیلوں میں طبی سہولیات کا فقدان ہے، صوبے کی بارہ جیلوں میں سے سات میں ڈاکٹرز ہی تعینات نہیں ہیں، کوئٹہ کی ڈسٹرکٹ جیل میں ایک لیڈی ڈاکٹر تعینات ہے

INTEKHAB QUETTA

سانحہ بارکھان، لاشیں گراں ناز کے بیٹوں کی تھیں، ڈی این اے رپورٹ

سردار کھیتران پر حملہ کا الرٹ جاری

بارکھان کے کنویں سے ملنے والی لاشوں کا ڈی این اے رپورٹ آگئی، انعام کھیتران نے کرائم برانچ میں بیان ریکارڈ کرادیا

صوبائی وزیر کھیتران پر ٹی ٹی پی کی جانب سے حملہ ہوسکتا ہے، سیکورٹی انتظامات کئے جائیں، پولیس کو ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) سانحہ بارکھان، ڈی این اے میں کنویں سے ملنے والے دو نوجوانوں کی شناخت گراں ناز کے بیٹوں کے طور پر تصدیق ہوگئیں۔ سانحہ بارکھان کے مقدمے میں اہم انکشافاتی موڑ آگیا گراں ناز کے قتل ہونے والے دونوں بیٹوں کی شناخت کی ڈی این اے رپورٹ لاہور سے آگئی جس میں اس بات کی تصدیق ہوئی کے بارکھان میں کنواں سے ملنے والی دونوں لاشیں گراں ناز کے بیٹوں کی تھیں صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران کے بیٹے انعام نے عبوری ضمانت لے کر کرائم برانچ کے سامنے اپنا بیان بھی ریکارڈ بقیہ نمبر 18 صفحہ 7پر

کروادیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بارکھان نے کالعدم تحریک طالبان (ٹی ٹی پی) کی جانب سے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران پر حملے کا الرٹ جاری کردیا ہے۔ ایس پی بارکھان اور ایس ایچ او رکنی بارکھان کی جانب سے جاری کردہ الرٹ میں کہا گیا ہے کہ 31مارچ 2023، کو لیٹر نمبر S/(38)29/1441-45: ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس لورالائی رینج سے موصول ہوا ہے کہ خفیہ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ تحریک طالبان پاکستان کی جانب سے دہشتگردانہ سرگرمیوں کو انجام دینے کیلئے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران پر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کررہے ہیں لہٰذا اندریں حوالے سے آپ تمام کو سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ اور حادثے سے بچنے کیلئے اپنے اپنے ایریا میں تمام ملازمان کو حفاظتی اور احتیاطی تدابیر کے ساتھ الرٹ رہنے کی ہدایت کی جاتی ہے گشت کو مزید فعال بنایا جائے اور سردار عبدالرحمن کھیتران آپ کے ایریا میں وزٹ کرے تو سیکورٹی مہیا کی جائیں اور ضلع ہذا کے تمام داخلی اور خارجی راستوں پر چیکنگ کا طریقہ کار اپنایا جائے اور ہر مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھی جائیں تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہوں۔

ایکنک نے تربت مند اور پنجگور کچک روڈ کی منظوری دیدی

پنجگور کچک روڈ کیلئے 27ارب 63 کروڑ جبکہ تربت تا مند ایران سرحد تک سڑک پر 19ارب 57 کروڑ روپے خرچ ہونگے

وزیرخزانہ کی زیرصدارت قومی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے دیامیر بھاشا پاور جنریشن فیسلیٹی منصوبے کی بھی منظوری دیدی

اسلام آباد (آن لائن) وزیرخزانہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت ایکنک کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں دیامر بھاشا پاور بقیہ نمبر 11 صفحہ 7پر

جنریشن فیسلیٹی منصوبے کی منظوری دیدی گئی۔ وزارت خزانہ کے مطابق منصوبے پر1236ارب روپے سے زائد کی لاگت آئے گی، 4500میگاواٹ کے منصوبے پر واپڈا کے ذریعے عمل درآمد ہوگا۔ ایکنک نے ڈیجیٹل اکانومی منصوبہ بھی منظور کرلیا، اس منصوبے پر 17ارب 47 کروڑ روپے لاگت آئے گی، ایکنک نے ایم 8 موٹروے سے ایرانی سرحد تک تربت مند روڈ کی تعمیر کی منظوری دیدی، منصوبے پر 19ارب 57 کروڑ روپے لاگت آئے گی، ایکنک نے 27ارب 63 کروڑ لاگت کے پنجگور کچک روڈ کی بھی منظوری دیدی۔ ایکنک نے بند منصوبوں کے زیرالتواء واجبات ادا کرنے کی بھی منظوری دیدی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 07 APR 2023

Page No: 5

تمام اضلاع میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی منصوبے جاری ہیں، کوآرڈینیٹر وزیراعلیٰ

حکومت کی میگا پروجیکٹس کے ساتھ چھوٹے ترقیاتی منصوبوں پر بھی توجہ مرکوز ہے، میر محمد اجمل کرد

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے کوآرڈینیٹر میر محمد اجمل کرد نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے یکساں بنیادوں پر ترقیاتی عمل جاری ہے صوبے کے طول و عرض میں صحت، تعلیم، آبنوشی، آبپاشی وسٹرکوں کی تعمیر کے منصوبوں پر......

بقیہ نمبر 84 صفحہ 9 پر

کام تیزی سے جاری ہے اس حوالے سے حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کے بڑے شہروں کے ساتھ دور دراز علاقوں میں بھی لوگوں کو ضروریات زندگی میسر آسکیں انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ صوبے کے عوام کو بنیادی سہولتیں ان کی دہلیز پر دستیاب ہوسکیں گی انہوں نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی میگا پروجیکٹس کے ساتھ چھوٹے ترقیاتی منصوبوں پر بھی توجہ مرکوز ہے صوبائی حکومت طویل المدتی احد کلیل المدتی منصوبوں پر کام کررہی ہیں ان شعبوں کو وزیر اعلیٰ بذات خود مانیٹرنگ کرتے ہیں کام کے معیار پر خود نظر رکھے ہوئے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے کوآرڈینیٹر میر محمد اجمل کرد نے کہا ہم خالی خولی نقاریر پر یقین نہیں رکھتے عمل طور پر کام کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 07 APR 2023

Page No: 6

تین صوبوں میں مردم شماری 90 فیصد مکمل، بلوچستان میں سست روی کا شکار

تینوں صوبوں میں پہلی ڈیجیٹل مردم شماری کی نگرانی مراحل میں ہے، جبکہ بلوچستان میں صرف 62 فیصد کام ہو چکا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی ادارہ شماریات (پی بی ایس) نے کہا ہے کہ پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا میں ملک کی پہلی ڈیجیٹل مردم شماری کا عمل 90 فیصد سے

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

زیادہ مکمل ہو چکا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز جاری کردہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اسلام آباد اور بلوچستان میں یہ عمل واضح طور پر سست روی کا شکار ہے، اسلام آباد میں یہ شرح 72 فیصد اور بلوچستان میں 62 فیصد ہے۔ ادارہ شماریات کی جانب سے فراہم کردہ تفصیلات میں ایک لاکھ 21 ہزار شمار کنندگان کے تعاون کا بھی حوالہ دیا گیا جنہوں نے مقررہ مدت کے اندر اس مشق کو ممکن بنایا، واضح رہے کہ مردم شماری کی آخری تاریخ 4 اپریل تھی جس میں اسی روز 10 اپریل تک توسیع کا فیصلہ کیا گیا تھا تاہم ادارہ شماریات کے بیان میں یہ نہیں بتایا گیا کہ اسلام آباد اور بلوچستان میں سست روی کی وجہ کیا ہے اور صرف 5 دنوں میں بقیہ کارروائی کیسے مکمل ہوگی۔ ادارہ شماریات نے کہا کہ ڈیجیٹل مردم شماری ایک بہت بڑی کامیابی اور قوم کیلئے فخر کا باعث ہے، اب تک 4 کروڑ گھرانوں کی گنتی اور جیو ٹیگنگ کی جا چکی ہے اور مردم شماری کا 92 فیصد کام کامیابی سے مکمل ہو چکا، علیحدہ علیحدہ طور پر صوبوں میں کارکردگی پر نظر ڈالی جائے تو خیبر پختونخوا میں 95 فیصد، پنجاب میں 95 فیصد، سندھ میں 92 فیصد اور بلوچستان میں مردم شماری کا عمل 62 فیصد مکمل ہو چکا۔ ادارہ شماریات نے بتایا کہ روزانہ تقریباً ایک کروڑ لوگوں کا ڈیٹا بغیر کسی مسئلے یا تکنیکی خرابیوں کے اکٹھا کیا جاتا ہے، یہ پاکستان کے لیے بہت بڑی جیت ہے۔ ادارہ شماریات کے حکام نے فراہم کردہ مذکورہ ڈیٹا کی مزید وضاحت کے لیے کالز کا جواب نہیں دیا، تاہم ادارہ شماریات کی جانب سے جاری بیان میں متعلقہ انتظامیہ کے تحت تمام علاقوں کی شمولیت کو یقینی بنانے میں صوبائی حکومتوں کے کردار کی تعریف کی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ صوبائی حکومتیں مردم شماری کے پورے عمل کو معیاری اور قابل اعتبار بناتے ہوئے آبادی کی 100 فیصد شمولیت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ بیان کے مطابق ادارہ شماریات کی جانب سے صوبائی اور ضلعی حکومتوں کو فراہم کردہ ریئل ٹائم ڈیٹا پروگریس مانیٹرنگ ڈیش بورڈز مکمل طور پر شفاف عمل اور فیلڈ آپریشنز کی مسلسل نگرانی کی سہولت فراہم کرتا ہے، یہ ڈیش بورڈ صوبائی حکومتوں کو روزانہ کی بنیاد پر کسی بھی خلل یا بے ضابطگی کی نشاندہی کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ ادارہ شماریات کی جانب سے جاری بیان میں واضح کیا گیا کہ مردم شماری کے لیے اپنایا گیا موجودہ طریقہ کار مجموعی شمولیت کو یقینی بناتا ہے

Baakhabar Quetta

کوئٹہ گرین بس سروس رواں سال جولائی تک فعال ہوگی

پہلے مرحلے میں آٹھ بسیں آئی ٹی یونیورسٹی سے بلوچستان یونیورسٹی کے درمیان چلائی جائیں گی، سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ ڈاکٹر محمد اسلم بلوچ کی زیر صدارت کوئٹہ میں گرین بس سروس کو آپریشنل کرنے کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایم ڈی ٹریفک انجینئرنگ بیورو ڈاکٹر سجاد بلوچ، چیف آرگنائزر آفیسر پی پی پی ڈاکٹر نور، ڈپٹی سیکرٹری منور احمد مگسی، سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ منظور احمد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی اور دیگر افسران موجود تھے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ گرین بس سروس کو رواں سال جولائی تک مکمل طور پر فعال کیا جائے گا جس کیتمام انتظامات اور دیگر ضروری امور آخری مرحلے میں ہے جس کے بعد باقاعدہ طور پر گرین بس سروس کو آپریشنل کیا جائے گا اس سلسلے میں پہلے مرحلے میں موجود آٹھ بسوں کو آئی ٹی یونیورسٹی سے یونیورسٹی آف بلوچستان کے درمیان چلائی جائیں گی۔ جس کے لیے فزیبلیٹی اسٹڈیز کرکے بس اسٹاپس بنائے جائیں گے گرین باس سروس پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ کے تحت پرائیویٹ آپریٹر کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں معاہدہ طے کیا جائے گا۔ اجلاس صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ ڈاکٹر محمد اسلم بلوچ نے کہا کہ حکومت بلوچستان گرین بس سروس کو جلد از جلد آپریشنل کرنے کے حوالے سے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ شہریوں کو سفری سہولیات فراہم کیا جا سکے۔ اس منصوبے میں پہلے مرحلے میں 8 بسیں چلائی جائیں گی جو کہ بلوچستان یونیورسٹی سریاب روڈ اور آئی ٹی یونیورسٹی بلیلی روڈ تک چلائے گی تاکہ کوئٹہ کے عوام کو جدید اور بہترین سفری سہولیات میسر ہوں۔

ایک لاکھ مستحقین کو راشن پیکیج کی فراہمی کیلئے فنڈز جاری

روزانہ دس سے پندرہ اضلاع میں راشن پیکیج روانہ کئے جائیں گے، فیصل پانیزئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ایک لاکھ مستحق کو رمضان راشن پیکج کی فراہمی کیلئے پی ڈی ایم اے کو فنڈز کی فراہمی کر دی گئی، فنڈز ملنے کے بعد پی ڈی ایم اے نے رمضان راشن پیکج کی تیاری شروع کر دی، روزانہ دس سے پندرہ ہزار راشن پیکج مختلف اضلاع میں روانہ کئے جائیں گے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل پانیزئی نے بتایا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے وزیر اعلیٰ بلوچستان رمضان راشن پیکج کے فنڈز موصول ہونے کے بعد پی ڈی ایم اے نے راشن پیکج کی تیاری شروع کر دی ہے، جمعرات سے روزانہ دس سے پندرہ ہزار راشن پیکج مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو بھجوائے جائیں گے، ہر اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں نے اپنے اپنے اضلاع میں مستحقین کی لسٹیں تیار کر لی ہیں، جن میں رمضان راشن پیکج تقسیم کیا جائے گا، فیصل پانیزئی نے بتایا کہ پی ڈی ایم اے کی کوشش ہے کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے اعلان کردہ ایک لاکھ رمضان راشن پیکج ایک ہفتہ کے اندر صوبے کے تمام اضلاع کو بھجوا دیے جائیں

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 07 APR 2023

Page No: 7

حکمرانوں نے بلوچستان اور گوادر کے عوام سے روزگار چھین لیا، جماعت اسلامی

ناانصافی، بھتہ خوری، رشوت، ناانصافی سے نجات کیلئے عوام جماعت اسلامی کا ساتھ دیں، مولانا ہاشمی ودیگر

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان صوبائی امیر مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کو غیرت مند مجبور مظلوم عوام کیلئے حقوق مانگنے پر دو ماہ سے قید میں رکھا گیا ہے مولانا کی رہائی کے حوالے سے عدالت کا دوہرا معیار، مقتدر قوتوں کی رکاوٹیں قبول نہیں۔ یکم مئی کو گوادر میں احتجاج و دھرنا ہوگا امرائے اضلاع پریس کانفرنسز کے ذریعے گوادر دھرنے میں قافلوں کی شرکت کی تیاری کریں جماعت اسلامی مظلوم عوام کو حقوق دیگر بلوچستان کے عوام کو حقوق کی فراہمی کی راہ ہموار کرےگی عوام جماعت اسلامی، حق دو تحریک کا ساتھ دیں تا کہ ناانصافی، بھتہ خوری، رشوت، ناانصافی سے، مسائل مشکلات اور پریشانیوں سے نجات مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ مقتدر قوتوں لٹیرے حکمرانوں نے بلوچستان اور گوادر کے عوام سے روزگار چھین لیا گیا ہے ٹرالر مافیا، بارڈر مافیا اور چیک پوسٹ مافیا نے تاجر مچھیروں، تاجروں اور عوام کے مسائل میں اضافہ کر دیا ہے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ جلد رہا ہو کر عوام کے حقوق کے حصول کی جدوجہد شروع کریں گے۔ مولانا بہت بہادر ان کے حوصلے بلند اور مسائل کے حل کیلئے پرامید ہے۔ جھوٹے مقدمات قانونی طریقے سے ختم کرنے اور مولانا کی رہائی کیلئے احتجاج وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بدقسمتی سے ملک میں بے انصافی لاقانونیت و بدعنوانوں کا دور دورہ ہے۔ جماعت اسلامی ملک کو مسائل سے نجات دلائیگی۔

MASHRIQ QUETTA

محمود خان اچکزئی، ڈاکٹر مالک بلوچ اور امیر الملک مینگل کی ملاقات

ملک کی موجودہ سیاسی صورت حال پر بات چیت، دیگر سیاسی رہنماء بھی موجود تھے

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوامیپ کے سربراہ محمود خان اچکزئی، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور سابق گورنر بلوچستان جسٹس (ر) امیر الملک مینگل کی الگ الگ ملاقاتیں.........

بقیہ 9 صفحہ نمبر 9 پر

۔گزشتہ روز نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے پشتونخواہ ملی عوامی پارٹی کے مرکزی صدر محمود خان اچکزئی پشتونخواہ ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارت وال پشتونخواہ ملی عوامی پارٹی کے صوبائی ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر لیاقت آغا نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ملاقات کی ملاقات میں ملک کے موجودہ سیاسی صورت حال پہ بات چیت کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 07 APR 2023 Page No: 8

دالبندین: رشتہ داروں میں زمین کے تنازع پر فائرنگ، 2 افراد ہلاک 3 زخمی

واقعہ کرودک کے مقام پر پیش آیا، زخمیوں کو طبی امداد دینے کے بعد کوئٹہ منتقل کر دیا گیا، لیویز

دالبندین (نامہ نگار) دالبندین میں زمین کے تنازع پر دو گروپوں میں فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق اور تین افراد زخمی ہوگئے لیویز ذرائع کے مطابق کرودک کے علاقے میں زمین کے تنازع پر رشتہ داروں میں فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد محمد آصف اور عبدالکریم جاں بحق جبکہ تین افراد گل خان جان محمد اور حاجی بدل خان زخمی ہوگئے جنہیں پرنس فہد ہسپتال میں ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد کوئٹہ ریفر کر دیا گیا جبکہ مقامی انتظامیہ ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مار رہی ہے۔

کوئٹہ: دن دہاڑے دو دکانوں کو لوٹ لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آرچر روڈ پر مسلح ڈاکو دن دہاڑے دو دکانوں سے لاکھوں روپے نقدی لوٹ کر فرار ہوگئے تفصیلات کے مطابق گذشتہ روز کوئٹہ میں آرچر روڈ پر دن بارہ بجے کے قریب تین مسلح ڈاکو ایک دکان میں داخل ہوئے اور دکاندار کو یرغمال بنا کر نقدی لوٹ لی مسلح ڈاکو وہاں سے نکل کر قریب ہی دوسرے دوکان میں داخل ہوئے اور وہاں سے بھی نقدی لوٹ کر بآسانی فرار ہوگئے۔

تربت میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

تربت (نامہ نگار) اطلاع کے مطابق مند میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے صادق نامی شخص کو قتل کر دیا اور فرار ہوگئے۔

ڈھاڈر: واہگہ شاہوانی میں فائرنگ تبادلے میں اشتہاری ڈاکو ہلاک

بدنام زمانہ ثناء اللہ عرف فوجی کیخلاف آپریشن انٹیلی جنس کی بنیاد پر کیا گیا، اے سی

ڈھاڈر (نامہ نگار) کچھی میں آپریشن کے دوران فائرنگ تبادلے میں بدنام زمانہ ڈاکو ثناء اللہ عرف فوجی ہلاک ہوگیا اے سی ڈھاڈر فہد شاہ راشدی نے صحافیوں کو واقعہ کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنر کچھی سید سمیع اللہ آغا کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر ڈھاڈر کی قیادت میں لیویز نے کچھی کے علاقہ واہگہ شاہوانی میں بدنام زمانہ اشتہاری ڈاکو ثناء اللہ عرف فوجی کی گرفتاری کیلئے انٹیلی جنس کی اطلاعات پر علاقے کا محاصرہ کیا اس دوران ایک مکان سے فائرنگ تبادلے کے دوران ڈاکو ثناء اللہ عرف فوجی گولیاں لگنے سے ہلاک ہوگیا اے سی نے کہا کہ کچھی کا جرائم پیشہ عناصر سے پاک کر کے عوام کا تحفظ یقینی بنائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈھاڈر بالاناڑی میں لیویز کی کاروائی، ڈاکو ہلاک

مبینہ ڈاکو کی لاش اور زخمی لیویز جوان کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا تحقیقات جاری

ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی) ڈھاڈر بالاناڑی میں لیویز کی کاروائی فائرنگ تبادلہ ایک ڈاکو ہلاک لیویز اہلکار زخمی تفصیلات کے مطابق تحصیل بالاناڑی کے علاقے واگیہ میں ڈھاڈر لیویز نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کی جس میں مختلف وارداتوں میں ملوث شخص فائر......... بقیہ نمبر 70 صفحہ 9 پر

نگ کے نتیجے میں ہلاک اور لیویز اہلکار زخمی ہوگئے اسسٹنٹ کمشنر ڈھاڈر فہد شاہ راشدی کے مطابق لیویز تھانہ حاجی شہر کی حدود واگیہ سے خفیہ اطلاع پر کارروائی کے لیے لیویز وہاں پہنچی تو پہلے سے موجود ملزم ثناء اللہ واگیہ عرف (فوجی) نے انہیں دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی اس کے باوجود لیویز نے انہیں ہتھیار ڈال کر اپنے آپ کو بحفاظت لیویز کے حوالے کرنے کی پیشکش کی لیکن دوسری طرف سے شدید فائرنگ سے ایک لیویز جوان حافظ نجیب اللہ زخمی ہوئے اور مطلوب ملزم فائرنگ تبادلے میں ثناء اللہ واگیہ ہلاک ہوگئے

INTEKHAB QUETTA

جھل مگسی میں غیرت کے نام پر لڑکی سمیت دو افراد کو قتل کر دیا گیا

کاروکاری کے الزام میں مبینہ طور پر باپ نے بیٹی اور ٹھل کے علاقے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قتل کر دیا

جھل مگسی (یو این اے) جھل مگسی میں غیرت کے نام پر لڑکی سمیت دو افراد کو قتل کر دیا گیا۔ جھل مگسی کے علاقے موضوع ڈڑو کھوسہ میں کاروکاری کے الزام میں مبینہ طور پر باپ نے بیٹی اور ٹھل کے علاقے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ لاشوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا جبکہ پولیس نے کاروائی کا آغاز کر دیا۔

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

DATE: 07 APR 2023

Page No: 8

اے ون سٹی میں مسائل کے انبار
متعلقہ حکام خاموش، مکین پریشان

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے نواحی علاقے اے ون سٹی میں مسائل کے انبار بنیادی سہولیات کا فقدان متعلقہ حکام کی عدم توجہی مکین عاجز آگئے تفصیلات کے مطابق اے ون سٹی کے مکین اس دور جدید میں بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں علاقے میں صفائی کی صورتحال ناگفتہ بہ ہے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے شدید تعفن پھیل رہا ہے اور امراض پھیلنے کا بھی خطرہ ہے علاقے میں نکاسی آب کا نظام بھی درہم برہم ہے مکینوں نے خودساختہ نالیاں بنائی ہوئی ہیں جس میں کچرہ پھنس جانے کی وجہ سے گندہ پانی سڑک پر بہتا رہتا ہے اور گلیاں کیچڑ میں تبدیل ہوجاتی ہیں دوسری جانب اسٹریٹس لائٹس بھی نایاب ہیں جس کی وجہ سے سرشام اندھیرا چھا جاتا ہے اے ون سٹی کی سڑکیں بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اہل علاقہ نے بتایا کہ عدم توجہی کے باعث علاقہ کھنڈرات کا منظر پیش کررہا ہے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور مذکورہ علاقے کے مسائل حل کیئے جائیں۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ سے آٹے اور چینی کی اسمگلنگ عروج پر، انتظامیہ خاموش
براستہ چمن آٹے اور چینی سے بھرے ٹرک افغانستان بھیجے جارہے ہیں
ضلع انتظامیہ اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے موثر اقدامات کرے، سماجی حلقے

کوئٹہ(کرائم رپورٹر) کوئٹہ سے بیرون ملک آٹے اور چینی کی اسمگلنگ عروج پر پہنچ گئی جس کے باعث دونوں اشیاء کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں اسمگلنگ کی روک تھام نہ ہونے کے برابر ہے۔تفصیلات کے مطابق کوئٹہ سے بڑے پیانے پر چینی اور آٹے کی اسمگلنگ جاری ہے۔ آئے روز درجنوں ٹرک چینی اور آٹے سے بھرے ہوئے نوشکی دالبندین اور چمن سے زمینی راستوں سے افغانستان اسمگل ہے جارہے ہیں جس کے باعث چینی کی قیمت فی کلو130 روپے تک پہنچ گئی ہے۔20 کلو آٹے کا تھیلا29 سوروپے میں فروخت ہورہا ہے گزشتہ دنوں نوشکی لیویز نے چار ٹرکوں میں لوٹ کروڑوں روپے مالیت کا آٹا اور چینی برآمد کی تھی جبکہ آئے روز درجنوں ٹرک چینی اور آٹے سے بھرے ہوئے اسمگل کیئے جارہے ہیں عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے اسمگلنگ کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کیئے جائیں تاکہ چینی اور آٹے کی قیمتوں میں استحکام آسکے دوسری جانب چینی کی بڑی کھیپ مارکیٹ میں موجود ہے اس کے باوجود چینی کی قیمتوں میں ایک ماہ کے دوران22 روپے ضافہ کیا گیا ہے اسی طرح اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے اسی طرح اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں اضافہ کیا جاتا رہا تو غریب آدمی دووقت کی روٹی کوترسے گا۔

92 نیوز کوئٹہ

قومی شاہراہیں انتہائی خستہ حال، ٹریفک حادثات بڑھ گئے
تین سال کے دوران بلوچستان میں ایک ہزار373 ٹریفک حادثات رپورٹ،934 افرادلقمہ اجل بن گئے، پاکستان بیوروآف اسٹیٹکس
ہرسال دنیا بھرمیں 13.5 لاکھ لوگ سڑک حادثات میں جان کی بازی ہارجاتے،20 سے 50 لاکھ زخمی ہوجاتے ہیں، ڈبلیو ایچ او

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر ٹریفک حادثات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوگیا، گزشتہ 3 سال میں 17 ہزار184 افراد جاں بحق ہوگئے ، 38 ہزار 476 افراد زخمی ہوئے ، تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں خستہ حال اور سنگل سڑکوں کی وجہ سے ٹریفک حادثات کی شرح میں تشویشناک حد تک اضافہ ہورہا ہے جس کی وجہ سے بڑی تعداد میں بڑی تعداد میں قیمتی جانیں ضائع ہورہی ہیں، پاکستان بیوروآف اسٹیٹکس کی رپورٹ کے مطابق2018 سے 2021 تک ملک بھرمیں30 ہزار909 ٹریفک حادثات رونما ہوئے جن میں 17 ہزار184 افراد جاں بحق اور38 ہزار 476 افرادزخمی ہوئے ، 3 سال کے دوران بلوچستان میں ایک ہزار 373 ٹریفک حادثات رپورٹ ہوئے جن میں 934 افرادلقمہ اجل بن گئے ،1757 افرادزخمی ہوئے ہیں۔ صحت ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی رپورٹ کے مطابق [illegible] سال دنیا بھرمیں 13.5 لاکھ لوگ سڑک حادثات کے نتیجے میں جان کی بازی ہار جاتے ہیں، 20 سے 50 لاکھ لوگ زخمی بھی ہوجاتے ہیں، پاکستان میں سالانہ 30 ہزار 582 افراد سڑک حادثات کے نتیجے میں لقمہ اجل بن جاتے ہیں، بلوچستان میں سڑک حادثات کے نتیجے میں لقمہ اجل بننے والے افراد کی تعداد 9 ہزار سے زائد ہے ، 27 سے 30 ہزار افراد سڑک حادثات کے نتیجے میں زخمی ہوکر پوری زندگی کے لئے معذور بن جاتے ہیں، ٹریفک حادثات میں اضافے کی بڑی وجہ بلوچستان میں دورویہ سڑکیں نہ ہونا ہے، صوبے کی قومی شاہراہیں انتہائی تنگ اور خستہ حال ہوگئی ہیں جو سفر کے قابل نہیں ہیں، ڈرائیور بھی لاپرواہی کرتے ہیں۔

92 نیوز کوئٹہ

ریکوڈک میں پہلا حق مقامیوں کا ہے، انسانی حقوق نوکنڈی
نوجوانوں کو نظر انداز کرنے کی پالیسیوں کو مسترد کرتے ہیں، ترجمان
مطالبات منظور نہ ہونے پر حقوق کیلئے بھرپور آواز اٹھائیں گے، بیان

نوکنڈی(یواین اے)انسانی حقوق نوکنڈی کے ترجمان نے پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ ریکوڈک پروجیکٹ میں سب سے پہلا حق علاقے کے تعلیم یافتہ پروفیشنل نوجوانوں کا ہے نوکنڈی کے نوجوانوں کونظرانداز کرنے کی پالیسیوں کو مسترد کرتے ہیں کمیونٹی ریلیشن آفیسر ودیگر پوزیشن پر نوکنڈی کے نوجوانوں کونظرانداز کرنے کی پالیسیوں کو مسترد کرتے ہیں اگر نوکنڈی کے نوجوانوں کوسی آر او کی پوزیشن ہر نظرانداز کیا گیا تو بیرک گولڈ کے خلاف بھرپور جمہوری سیاسی احتجاج کا اعلان کریں گے حس میں ریلی مظاہرے جلسہ عام شٹر ڈاون ہڑتال بھوک ہڑتالی کیمپ وپہیہ جام ہڑتال کی کال دیں گے جس کی تمام تر ذمہ داری بیرک گولڈ مینجمنٹ پر ہوگی نوکنڈی کے نوجوانوں کے حقوق کیلئے آواز حقوق نوجوانان نوکنڈی تشکیل دی ہے نوکنڈی کے تعلیم یافتہ اور پروفیشنل نوجوان آواز حقوق نوجوانان نوکنڈی کے فورم پر آکر متحد ہوں تاکہ کوئی بھی باہر سے آکر یہاں کے علاقے کے نوجوانوں کے حقوق غضب نہ کرسکے۔

سیٹلائٹ ٹاؤن گرلز کالج کی بس سروس بند، طالبات کو شدید مشکلات

کوئٹہ(آن لائن) سیٹلائٹ ٹاؤن گرلز کالج کی گاڑیاں بجٹ کے ہوتے ہوئے سروسز سے قاصر ہیں، طلبات کو رمضان اور عام حالات میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے تفصیلات کے مطابق گنجان آباد علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن کے گورنمنٹ گرلز کالج میں طلبات کو سروسز فراہم کرنے والی بسیں بند کرکے کھڑی کردی گئیں، طلبات کو مشکلات کا سامنا ہے، عوامی حلقوں نے صوبائی وزیر تعلیم، سیکریٹری تعلیم اور ڈائریکٹر کالجز سے اپیل کی ہے کہ گورنمنٹ گرلز کالج سیٹلائٹ ٹاؤن کی انتظامیہ سے بازپرس اور طلبات کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے۔

تربت: ڈی ایچ کیو اسپتال میں دوائیں ناپید، ڈاکٹر غائب
ٹیسٹ کی مد میں فیسیں وصول کی جاتیں، مسائل حل کئے جائیں، عوامی حلقے
ایم ایس کا بھی پرائیویٹ اسپتال، ان کی کوشش زیادہ مریض نجی کلینک میں آئیں

تربت(یواین اے)ضلع کیچ بلوچستان کا دوسرا بڑا اہم شہر ہے، ضلع ہیڈکوارٹر اسپتال (ٹیچنگ اسپتال تربت) پر جہاں ضلع کے تقریباً10 لاکھ لوگوں کا بوجھ ہے وہاں شاہراہ پر حادثات کے متاثرین کا بھی انحصار ہوتا ہے لیکن بدقسمتی سے یہاں دیگر امراض کی دوائیں اپنی جگہ ایمرجنسی کی بھی بنیادی دوائیں تک موجود نہیں جس کی وجہ سے خصوصاً روڈ حادثات کے زخمی زیادہ متاثر ہوتے ہیں جبکہ عام مریضوں کو ایمرجنسی کی صورت میں دواؤں کی عدم فراہمی کی وجہ سے شدید اذیت سے گزرنا پڑتا ہے۔ مریضوں کو تربت میں واقع 4 نجی اسپتالوں میں ریفر کرنا معمول بن گیا ہے جہاں دوپہر کے اوقات میں ٹیچنگ اسپتال کے سرکاری تنخواہ وصول کرنے والے ڈاکٹرز بھاری فیس وصول کرکے سینہ طور پر کمیشن والی مہنگی دوا کی پرچی تھمادیتے ہیں، مریضوں کا خون چوسا جاتا ہے سول اسپتال میں ڈاکٹروں کا ڈیوٹی سے غائب رہنا اور ڈیوٹی ٹائمنگ میں پرائیویٹ اسپتالوں میں بیٹھنا معمول بن چکا ہے، مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ ضلع انتظامیہ کارروائی نہیں کرتی ایم ایس خود پرائیویٹ اسپتال چلاتے ہیں ان کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ مریض پرائیویٹ اسپتال میں آجائیں۔عوامی حلقوں کے مطابق ٹیچنگ اسپتال میں لیبارٹری ٹیسٹ کی مد میں مختلف فیسیں وصول کی جاتی ہی، شوگر اور سی بی سی ٹیسٹ کے 600، ایکسرے فلمز کے 300 سے 400 روپے وصول کئے جاتے ہیں جس کیز سبب غریب مریض رل گئے ہیں، عوامی حلقوں نے محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ تربت ٹیچنگ اسپتال کے مسائل حل کئے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 07 APR 2023

Page No: 12

بلوچستان عوام صدیوں پرانی زندگی جینے پر مجبور

ملک کے دیگر علاقوں کی نسبت بلوچستان میں زندگی اس سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔ بلوچ عوام ابھی تک پانی کے عذاب میں بھی مبتلا ہیں۔ اگر بارشیں نہ ہوں تو پانی کی بوند بوند کو ترستے ہیں اور بچے، خواتین اور مرد دور دراز علاقوں سے پانی لانے پر مجبور ہوتے ہیں اور اگر بارشیں ہو جائیں تو پھر سیلابی ریلوں سے ان کی جان و مال کا نقصان ہوتا ہے۔

دنیا بھر میں بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے لیے ڈیم بنائے جاتے ہیں تا کہ عوام کو سارا سال پینے کا صاف پانی مہیا کیا جا سکے لیکن بدقسمتی سے پاکستان میں کسی جمہوری دور میں کوئی ڈیم نہیں بنا۔ ایوب خان کے بعد مشرف دور میں ڈیم تعمیر کیے گئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ڈیم بنانا وفاقی حکومت کا کام ہے اور اس کے لیے بڑا سرمایہ درکار ہے۔ لیکن کیا بلوچستان حکومت اپنے شہریوں کو صاف پانی مہیا کرنے کے لیے تالاب، مصنوعی جھیل اور کنویں بھی نہیں بنوا سکتی۔ بلوچستان میں کئی ایسے مقام ہیں جہاں تھوڑے سے بجٹ میں بہترین جھیلیں بن سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ کراچی میں تعمیرات سے منسلک ایک این جی او نے حال ہی میں سولہ، سترہ پرانے کنویں دریافت کیے، انہوں نے تجرباتی طور پر ان میں سے ان کنویں میں پانی بھرا تو اس وقت حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہی جب دیکھا گیا کہ تمام کنووں میں پانی کی سطح بلند ہو گئی۔ اس کے بعد انہوں نے مزید تحقیق کر کے معلوم کیا کہ زمین کے نیچے چینل ہیں جن کے ذریعے پانی ایک کنویں سے دوسرے کنویں میں منتقل ہو جاتا ہے۔ لہذا اگر بلوچستان حکومت ہر شہر اور شہر سے باہر تین چار کنویں کھدوا دے تو شہریوں کو زیر زمین پانی تھوڑی سی گہرائی میں مل جائے گا اور جو زیر زمین پانی کی سطح نیچے جاتی جا رہی ہے اس سے بھی نجات مل جائے گی۔ ان کنویں کو بارش کے پانی کے ریلے سے منسلک کیا جائے تا کہ بارش کا پانی ضائع ہونے کے بجائے ان کنوؤں میں محفوظ ہو جائے۔

بلوچستان کے پاس ایک طویل ساحلی پٹی ہے، صوبائی حکومت نے اس سے استفادہ کرنے کے لیے کوئی منصوبہ بندی نہیں کی، نہ تو وہاں ساحل پر اگنے والے مخصوص پھل اور جڑی بوٹیوں کو اُگا کر بلوچ عوام کے لیے برآمدات اور روزگار کے مواقع پیدا کیے، نہ ہی کوئی آر او پلانٹ لگا کر ساحل کے ساتھ آباد چھوٹی سی بستی کو بھی پانی کی فراہمی کا کوئی سلسلہ بنایا گیا۔ گوادر میں ایسا کیا گیا ہے تو وہ بھی اقتصادی راہداری کے منصوبوں کے تحت، حکومت بلوچستان کا اس میں بھی کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ بلوچستان حکومت وفاقی حکومت کے انتظار میں ہاتھ پر ہاتھ دھری بیٹھنے کے بجائے عوام کو اس پانی کے عذاب سے بچانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے۔

دوسری جانب عوام کو بھی پانی کو محفوظ کرنے اور اسے ضائع ہونے سے بچانے کے لیے آگہی فراہم کی جائے۔ انہیں بتایا جائے کہ کس طرح پانی کو آلودگی سے بچا سکتے ہیں۔ گھروں میں چھوٹے چھوٹے ٹینک بنا کر پانی کو محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ برساتی ندی نالوں سے شہروں تک پانی کی رسائی کو ممکن بنانے کے لیے حکومت بھی چینل یا لائنوں کا بندوبست کرے اور عوام کو بتائے کہ بارشوں میں ان چینل اور لائنوں میں پانی آئے گا اسے محفوظ کیسے کرنا ہے۔ سیلاب آنے کی صورت میں کن احتیاطی تدابیر کو اختیار کرنا اور کہاں جانا ہے۔

اگر بلوچستان حکومت پانی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ہر ممکن چھوٹے سے چھوٹے اقدام پر بھی توجہ مرکوز کرے تو عین ممکن ہے بلوچ عوام کو اس مسئلے سے نجات مل جائے۔ اس کے لیے پانی کو سنبھالنے والی این جی اوز اور بین الاقوامی ماہرین سے بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ ان کی معاونت سے بارش کے پانی کو محفوظ کرنے اور شہریوں تک پہنچانے کے لیے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے لیے واٹر بورڈ اور ماہرین کی ایک ٹیم تشکیل دے کر مختلف شہریوں کا سروے کروایا جائے اور ان کی سفارشات پر فوری عمل کیا جائے۔ اس کے لیے بلوچستان حکومت کو بہت بڑے بجٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر کسی چیز کی ضرورت ہے تو وہ عوام کی فلاح و بہبود کی فکر اور احساس کا ہونا ہے۔ اگر حکمرانوں میں عوام کے لیے ہمدردی اور احساس ہوتا تو آج بلوچ عوام اس طرح پانی کے لیے در بدر بھٹک نہ رہے ہوتے۔ بلوچستان میں بسنے والوں کی حالت زار سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آج تک آنے والے حکمران ان سے کس حد تک لگاؤ رکھتے ہیں۔ انڈیا کے ایک صوبے کے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ہم نے اس سال ہیلی کاپٹر نہیں خریدا بلکہ اس کی جگہ اپنے صوبے کے تمام شہریوں کو میڈیکل انشورنس فراہم کر دی ہے۔ اس سے ان کے عوام کے لیے جذبات کا اظہار ہوتا ہے۔ اس وزیر اعلیٰ کے مطابق ہم نے اندازہ لگایا کہ ایک ہیلی کاپٹر خریدنے میں کتنی رقم لگتی ہے اور پورے صوبے کے عوام کے لیے میڈیکل انشورنس فراہم کرنے میں سالانہ کتنا پریمئم چاہیے۔ اس میں زیادہ فرق نہیں تھا تو ہم نے نئے ہیلی کاپٹر کی جگہ عوام کی صحت کا بندوبست کر دیا۔ اس طرح اگر صوبائی حکومت چاہے تو بہت کچھ ممکن ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6

DATE: 07 APR 2023

Page No: 11

گورنر بلوچستان کی نشاندہی اور کوئٹہ کے شہری مسائل !!

بلوچستان کا مرکزی اور سب سے بڑا شہر کوئٹہ جو صوبے کا دارلحکومت بھی ہے اس شہر کے مسائل بھلا کس سے مخفی و پوشیدہ ہیں سبھی جانتے ہیں کہ ماضی میں اپنی مثالی آب وہوا، بہترین شہری انتظامات، منصوبہ بندی اور قوانین کی پاسداری کے باعث یہ شہر پورے ملک میں انتہائی اچھی شہرت کا حامل تھا اور اسے کسی زمانے میں لٹل لندن بھی کہا جاتا تھا لیکن افسوس کا مقام ہے کہ یہ شہر رفتہ رفتہ مسائل کی آماجگاہ بن گیا۔ اس شہر کو کس کی نظر لگ گئی؟ کیونکر ماضی کا لٹل لندن گندگی کے ڈھیر اور مسائلستان میں بدل گیا اس پر بات کرنے سے قبل ہم گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ کی اس نشاندہی کا یہاں ذکر ضروری سمجھتے ہیں جو انہوں نے گزشتہ روز کی ہے اور کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر واضح طور پر کہا ہے کہ اگر ہم نے کوئٹہ کو پھر سے مثالی شہر بنانا ہے تو اس کے لئے سب سے پہلے بلدیاتی اداروں کو فعال و منظم کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر اپنی صفائی اور خوبصورتی کے باعث ایک زمانے میں لٹل لندن کہلاتا تھا لیکن آج گندگی کا ڈھیر بنا ہوا ہے اور اس کے شہری سڑکوں پر چلنے پھرنے میں بھی مشکلات کا شکار ہیں، گورنر بلوچستان نے صوبائی دارالحکومت کی شاہراہوں، سڑکوں اور گلیوں کی خستہ حالی پر تشویش کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مسئلہ کے پائیدار حل پر فوری اور سنجیدہ توجہ دی جائے، سڑکیں شہری زندگی میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں، آمدرفت، نقل وحمل کی جدید سہولیات کے بغیر شہری زندگی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی صورتحال کو بہتر بنانا، بلڈنگ کوڈ پر عملدرآمد یقینی بنانا، صفائی کا مناسب انتظام کرنا اور نکاسی آب کا بندوبست ضرورت کے مطابق بنانا انتہائی ضروری ہے، گورنر

بلڈنگ کوڈ، صفائی ستھرائی، سڑکوں کی تعمیر ومرمت، اسٹریٹ لائٹس، نکاسی آب سے لے کر پینے کے صاف پانی تک کوئٹہ کے شہری بہت سارے مسائل سے دوچار ہیں۔ ٹریفک کے حوالے سے اس سے بڑھ کر المیہ کیا ہوسکتا ہے کہ دس برسوں سے ہم ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا ذکر سنتے آرہے ہیں تاحال عملی پیشرفت نہیں ہوئی، ٹریفک اہلکاروں کی کمی ہے جو اہلکار ہیں وہ بے چارے دس دس گھنٹے ڈیوٹیاں دیتے ہیں شہر اس جدید دور میں بھی ٹریفک سگنلز سے محروم ہے شہر میں ہزاروں رکشے بغیر پرمٹ کے چل رہے ہیں نان کسٹمڈ گاڑیوں کا دباؤ الگ سے اوپر سے ہر گزرتے دن کے ساتھ شہر پر آبادی کا دباؤ بڑھتا چلا جارہا ہے لیکن متعلقہ حکام کوئی منصوبہ بندی ہی نہیں کررہے کیوڈی اے سے لے کر میٹروپولیٹن کارپوریشن، اریگیشن، اربن پلاننگ، سی اینڈ ڈبلیو، ایس ایس جی سی، واسا اور کیسکو تک خود گورنر صاحب وزیراعلیٰ صاحب یا کسی بھی وزیر سے پوچھیں کہ کیا وہ ان محکموں کی کارکردگی سے مطمئن ہیں؟ حتیٰ کہ اگر وزیر بلدیات سردار صالح بھوتانی صاحب سے پوچھیں کہ دل پر ہاتھ رکھ کر بتائیں کہ کیا آپ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی کارکردگی سے مطمئن ہیں؟ تو یقیناً ان کا جواب ناں میں ہوگا گورنر صاحب اگرچہ اب صوبے میں وفاق کے نمائندے ہیں لیکن وہ ایک قوم پرست جماعت کے رہنماء رہے ہیں خود گورنر صاحب اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر اس سوال کا جواب دیں کہ کیا وہ اپنی جماعت کے ایم پی ایز کی کارکردگی کو عوام دوست سمجھتے ہیں؟ صرف بلوچ قوم پرست جماعت پر ہی کیا موقف سابق دور حکومت میں جب گورنر سے لے کر شہر کے میئر اور پی اینڈ ڈی منسٹر تک سارے کلیدی عہدے اور محکمے ایک پشتون قوم پرست جماعت کے پاس تھے اس جماعت کی لیڈرشپ ایمانداری سے جواب دے کہ کیا وہ انہوں نے عوام کی امیدوں اور توقعات کے عین مطابق کام کیا؟ یقیناً نہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ پشتونخوامیپ ہو یا پھر بی این پی اور بی اے پی یہاں جو بھی جماعت اقتدار میں آتی ہے وہ بطریق احسن ڈیلیور کرنے کی صلاحیت رکھنے کے باوجود ڈیلیور نہیں کرپاتی کیونکہ وہ اپنے ووٹرز، بھائی، بھتیجے، بھانجے اور دیگر رشتہ داروں کو یہ دیکھے بغیر کہ وہ اہل ہیں یا نہیں اہم عہدے دلاتے ہیں ترقیافتہ دنیا میں شہری منصوبہ بندی جس نہج سے ہوتی ہے ہم اگلے پچاس برس تک ان کی گرد کو بھی نہیں پاسکتے

Encouraging sportsmen

Balochistan's young Karate master Shahzaib Rind became first-ever Pakistani to win Karate Combat Pro Fight in the USA. Shahzaib, who belongs to a backward area in Balochistan, hoisted Pakistan's flag after he beat Gabo Diaz of Venezuela in his fight. The young karateka beat his opponent 3-0. He competed strongly in all three rounds of three minutes each. For taking the lead most of the time, the referee declared him the winner. Shahzaib was the first-ever Pakistani to participate in Karate Combat Pro Fight. Unfortunately, the youth of Balochistan have little access to any form of sports. This is extremely discouraging for those who want to participate in sports and often pushes youngsters into unfavourable activities. Owing to lack of opportunities, the talent and potential of youth can't get chance to be showed off. Although many national tournaments are held for cricket, football, tennis, etc, coaches and team management rarely recruit players from the province. No training or coaching camps are set up anywhere in the province because of which players lack proper training, diet, and game sense. Despite that Balochistan has produced world-fame players in all sports. Unfortunately, the sportsmen from Balochistan gain little space on the national level. For instance, cricket players from Balochistan made tireless efforts to gain space in the national team. Despite this all, Balochistan has no representation in the national cricket team. Even in the PSL matches, the province has no player in the Quetta Gladiators. Chaman's Kaleemullah has earned a good name for the country and nation. Kaleemullah has played in international football teams. World Boxing Council belt winner and professional boxer Muhammad Waseem also belongs to Balochistan. Waseem holds the impressive record of winning 12 bouts, with eight knockouts, out of the 14 professional boxing matches he has played professionally. He was the first Pakistani to win the WBC silver belt in 2017 in flyweight and then defended the title successfully. Just last year he took on England's Sunny Edwards as well for the International Boxing Federation world flyweight title. Sadly, the 19-year-old cricketer, Naseem Shah who has far fewer international achievements than many of the athletes from Balochistan, does not even belong to the province and yet he was bestowed with the honorary DSP post and was made the goodwill ambassador of Balochistan police leaving the athletes from the province feeling left out and ignored. The players of Balochistan need to be encouraged supported by the provincial government and other concerned quarters. They should not be discouraged at any stage.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

DATE: 07 APR 2023

Page No: 13

Hunting of Demoiselle Cranes in Balochistan

Hunting of Demoiselle Cranes in Balochistan has sparked widespread outrage among conservationists and wildlife enthusiasts. This species of crane, which is native to Asia and parts of Europe, is listed as vulnerable by the International Union for Conservation of Nature (IUCN) and is protected under the Convention on Migratory Species (CMS). Despite this, the hunting of Demoiselle Cranes continues to be a rampant practice in some parts of the world, including Balochistan. The hunting of Demoiselle Cranes in Balochistan is particularly concerning as the region is an important stopover for the species during its migration. The hunting of these birds not only threatens their survival but also disrupts the delicate ecological balance of the region. It is imperative that steps be taken to protect these birds and their habitats. One of the primary reasons for the hunting of Demoiselle Cranes in Balochistan is the belief that their meat has medicinal properties. However, there is no scientific evidence to support this claim, and the practice is therefore based on superstition rather than fact. It is important to educate local communities about the importance of preserving wildlife and the negative impact that hunting can have on ecosystems. Additionally, stricter laws need to be enforced to deter individuals from engaging in the hunting of protected species. The government of Balochistan should work with conservation organizations to create awareness campaigns, conduct surveys to monitor populations, and increase penalties for those caught hunting protected species. The hunting of Demoiselle Cranes in Balochistan is a matter of grave concern that requires immediate attention. The species is already under threat due to habitat loss and climate change, and the hunting of these birds only exacerbates their precarious situation. The government of Balochistan and local communities must take urgent steps to protect these birds and their habitats, and ensure that such practices are not allowed to continue in the future.

To effectively curb the hunting of Demoiselle Cranes in Balochistan, there are several measures that can be taken including government of Balochistan should review and strengthen existing laws and regulations related to the hunting of protected species. This can include imposing heavier fines and penalties for offenders, increasing surveillance and monitoring of hunting areas, and creating stricter regulations on the sale and consumption of wildlife products. It is important to raise awareness among local communities about the ecological and economic importance of protecting Demoiselle Cranes and other endangered species. This can involve community outreach programs, educational initiatives in schools and colleges, and media campaigns that highlight the negative impacts of hunting on local ecosystems. Many local communities in Balochistan rely on hunting and poaching as a means of income. To discourage the hunting of Demoiselle Cranes, it is essential to provide alternative sources of livelihoods that are sustainable and do not harm local ecosystems. This can include ecotourism, sustainable agriculture, and other environmentally friendly activities. To effectively protect Demoiselle Cranes and other endangered species, it is essential to monitor their populations and understand their migratory patterns. This can involve conducting regular surveys, tracking the movement of birds using GPS devices, and conducting research to better understand the impacts of hunting and habitat loss on these species. Protecting endangered species is a complex challenge that requires collaboration and partnerships between different

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 07 APR 2023 Page No:________

نوشکی : گورنر ملک عبدالولی کاکڑ کھلی کچہری کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ ضلع نوشکی کے دورے کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کیساتھ گفتگو کررہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ ایس بی کے نوشکی کیمپس میں طالبات سے بات چیت کررہے ہیں

صوبائی وزیر نصیب اللہ مری سے
ایم پی اے یونس زہری ملاقات کررہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ نوشکی میں سرکاری
ہسپتال میں ڈاکٹرز سے بات چیت کررہے ہیں

سیکرٹری اطلاعات حمزہ شفقات اور ڈائریکٹر پاک ترک اسکول بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ DATE: 07 APR 2023 Page No:______

وزیر داخلہ ضیاء لانگو قلات کے ترقیاتی منصوبوں اور بجٹ کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر اسد بلوچ سے صوبائی مشیر لالا رشید دشتی ملاقات کررہے ہیں

صوبائی مشیر خلیل جارج پریس کلب کے نومنتخب صدر عبدالخالق رند کو ہار پہنا رہے ہیں